باقیات

101
سے مکمل کیا جائے تاکہ اس تاریخی ورثے کو مزید نقصان سے محفوظ رکھا جاسکے۔انہوں نے اس امر پر بھی زور دیا کہ منصوبوں کی نگرانی مسلسل کی جائے اور تعمیراتی معیار کو برقرار رکھا جائے۔اس موقع پر جموں میونسپل کارپوریشن کے کمشنر ڈاکٹر دیوانش یادو نے لیفٹیننٹ گورنر کو مبارک منڈی ہیریٹیج کمپلیکس میں زیر تعمیر ریمپ پر مبنی ملٹی لیول کار پارکنگ منصوبے کے بارے میں آگاہ کیا۔انہیں بتایا گیا کہ یہ جدید پارکنگ سہولت مکمل ہونے کے بعد کمپلیکس آنے والے سیاحوں، زائرین اور مقامی لوگوں کے لیے پارکنگ کے مسائل کو بڑی حد تک حل کرے گی اور علاقے میں ٹریفک کے دباؤ کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہوگی۔بعد ازاں لیفٹیننٹ گورنر نے حال ہی میں عوام کے لیے کھولی گئی نئی لائبریری و کیفے ٹیریا کا بھی دورہ کیا۔انہوں نے اس سہولت کو ثقافتی اور علمی سرگرمیوں کے فروغ کی جانب ایک اہم قدم قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایسی سہولیات نوجوان نسل کو اپنی تاریخ، ثقافت اور ورثے سے جوڑنے میں معاون ثابت ہوں گی۔انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ اس مقام کو مطالعاتی، ادبی اور ثقافتی سرگرمیوں کا ایک فعال مرکز بنانے کے لیے مزید اقدامات کیے جائیں۔مبارک منڈی جموں ہیریٹیج سوسائٹی کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر دیپکا شرما نے لیفٹیننٹ گورنر کو کمپلیکس میں جاری بحالی، تزئین و آرائش اور ترقیاتی منصوبوں کی مجموعی پیش رفت سے آگاہ کیا۔انہوں نے بتایا کہ تاریخی عمارتوں کی اصل شناخت اور فن تعمیر کو برقرار رکھتے ہوئے مختلف منصوبوں پر کام جاری ہے اور متعدد اہم منصوبے آئندہ چند ماہ کے دوران مکمل ہونے کی توقع ہے۔جاری منصوبوں میں تاریخی دربار ہال کے تحفظ اور بحالی کا کام، راجہ رام سنگھ محل کی مرمت اور تزئین و آرائش، راجہ امر سنگھ محل کے تحفظاتی اقدامات، ڈوگرا آرٹ میوزیم کی بہتری اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کے علاوہ کمپلیکس کے مختلف حصوں کی مرمت اور بنیادی ڈھانچے کی مضبوطی شامل ہے۔حکام کے مطابق ان منصوبوں کی تکمیل کے بعد مبارک منڈی ہیریٹیج کمپلیکس نہ صرف جموں و کشمیر کی ثقافتی اور تاریخی شناخت کا ایک نمایاں مرکز بن کر ابھرے گا بلکہ سیاحت کے فروغ اور مقامی معیشت کو مضبوط بنانے میں بھی اہم کردار ادا کرے گا۔قابل ذکر ہے کہ مبارک منڈی ہیریٹیج کمپلیکس ڈوگرہ حکمرانوں کے تاریخی ورثے کی ایک اہم علامت تصور کیا جاتا ہے۔یہ شاہی کمپلیکس اپنی منفرد طرز تعمیر، تاریخی اہمیت اور ثقافتی ورثے کی وجہ سے جموں خطے کی شناخت کا ایک نمایاں حصہ ہے۔حکومت کی جانب سے اس عظیم تاریخی ورثے کے تحفظ اور بحالی کے لیے مختلف مرحلوں میں کروڑوں روپے مالیت کے منصوبے عمل میں لائے جارہے ہیں تاکہ آنے والی نسلوں کے لیے اس قیمتی اثاثے کو محفوظ رکھا جاسکے اور اسے عالمی سطح پر ایک اہم ثقافتی و سیاحتی مرکز کے طور پر فروغ دیا جاسکے۔

102
رہائش گاہیں الاٹ کی جائیں۔ چیف سیکرٹری نے مختلف مقامات پر زیر تعمیر فلیٹس کی حالت کا بھی جائیزہ لیا۔انہوں نے بجلی، پینے کے پانی کی فراہمی، اندرونی سڑکوں کے رابطے، باؤنڈری والز اور سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹس سمیت الائیڈ انفراسٹرکچر اور یوٹیلیٹی سروسز کی صورتحال کا جائیزہ لیا تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ کالونیاں مکمل طور پر فعال اور قابلِ رہائش ہیں۔میٹنگ میں جموں میں ٹرانزٹ رہائش کے ساتھ ساتھ تارکین وطن کالونیوں کے آپریشن اور دیکھ بھال (او اینڈ ایم) کے منصوبوں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ جموں میں رہائش کی اضافی سہولیات کے قیام پر بات چیت کی گئی جس میں توسیع کیلئے پورکھو میں اراضی کی نشاندہی کی گئی۔ پی ایم پیکج ملازمین کی خدمات سے متعلق مسائل کا جائیزہ لیتے ہوئے چیف سیکرٹری نے کشمیر ڈویژن میں ترقیوں، سنیارٹی لسٹوں کی تیاری اور بین الاضلاعی تبادلوں سے متعلق معاملات کا جائیزہ لیا۔محکموں نے پی ایم پیکج کے ملازمین کی کیڈر وار تفصیلات پیش کیں اور میٹنگ کو ڈیپارٹمنٹل پروموشن کمیٹیوں (ڈی پی سی) کی حیثیت اور متعلقہ خدمات کے معاملات سے آگاہ کیا۔پرنسپل سیکرٹری ڈی ایم آر آر اینڈ آر چندرکر بھارتی نے میٹنگ کو محکمہ کی طرف سے شروع کی جانے والی بحالی اور آبادکاری کے اقدامات کا ایک جامع جائیزہ پیش کیا۔ چیف سیکرٹری نے باوقار حالات زندگی کو یقینی بنانے، خدمات سے متعلق خدشات کے بروقت حل اور بے گھر کمیونٹیز کیلئے بحالی کے اقدامات کو مضبوط بنانے کیلئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔انہوں نے تمام محکموں پر زور دیا کہ وہ زیر التوا کاموں کو تیزی سے مکمل کرنے اور جموں وکشمیر میں پی ایم پیکج ملازمین اور تاکین وطن خاندانوں کو درپیش مسائل کے فوری حل کیلئے قریبی تال میل کے ساتھ کام کریں۔

103
ز رہے گی تاکہ دونوں ممالک کے مابین مستقبل میں تناؤ اور کشیدگی کو مکمل طور پر ختم کیا جاسکے۔چینی وزیر خارجہ نے اس بات کی تصدیق کی کہ بھارت اور چین جنوبی ایشاء کے دو اہم نیوکلیئر طاقتیں ہے اور ایک دوسرے کے پڑوسی ہے۔ دونوں ممالک کے مابین سینکڑوں کلومیٹر سرحدوں کا بھی رابطہ ہے۔ خطے میں دونوں ممالک کی یہ ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ مسائل کو پُرامن طریقے سے حل کرے۔چینی وزیر خارجہ نے کہا کہ ان کا ملک بقایہ باہم اور برابری کی بنیاد پر بھارت کے ساتھ تعلقات کو ہمیشہ بہتر بنانے کی کوشش کررہا ہے۔انہوں نے کہا کہ مستقل میں تعلقات کو مزید مضبوط مستحکم بنانے تجارت کو فروغ دینے دونوں ممالک کے شہریوں کو تعلیم، صحت سائنس ٹیکنالوجی او ردوسرے معاملات میں ایک دوسرے کے ساتھ اشتراک کرنے کا موقع ملنا چاہئے۔انہوں نے کہا چین جنوبی ایشاء کے تمام ممالک کے ساتھ گہرے اور مضبوط تعلقات قائم رکھنے کا ہمیشہ سے خواہش مند رہا ہے۔انہوں نے اُمید ظاہر کی دونوں ممالک کے مابین رشتے مزید مضبوط ہونے گے اور سرحدوں کا تعین کرنے میں بھی ایک دوسرے کے نقطہ نگاہ کو سمجھنے کی کوشش کی جائے گی۔

104
ہونے کا علم نہیں تھا۔یہ کیس اس وقت شروع ہوا جب۔جی پی سی بی نے 16 اکتوبر 2020 کو ایک ڈائی-انٹرمیڈیٹ مینوفیکچرنگ کمپنی کے خلاف کارروائی کی، جس نے لازمی اجازت نامے کے بغیر کام شروع کیا تھا۔معائنے میں یونٹ کے فضلے کے نمونے مقررہ حد سے زیادہ پائے گئے، جس پر بورڈ نے 25 لاکھ روپے جرمانہ عائد کیا۔ جالن نے کرایہ دار کے خلاف پولیس شکایت درج کرائی اور ہائی کورٹ سے رجوع کیا، جس نے بورڈ کو نمائندگی پر دوبارہ غور کرنے کی ہدایت دی۔تاہم 2024 میں جی پی سی بی نے جرمانہ برقرار رکھا۔ سپریم کورٹ کے فیصلے نے واضح کر دیا ہے کہ ماحولیاتی قوانین کے تحت ذمہ داری براہِ راست خلاف ورزی کرنے والے یونٹ پر عائد ہوگی، نہ کہ مکان مالک پر، جب تک کہ اس کی شمولیت یا علم ثابت نہ ہو۔

105
بھال سمیت کلیدی شعبوں میں کام جاری ہے۔انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ انتظامات پچھلے سال کے مقابلے زیادہ مضبوط ہوں گے اور یقین دلایا کہ انتظامیہ عقیدت مندوں کو ایک محفوظ اور آرام دہ تجربہ فراہم کرنے پر مرکوز ہے۔انہوں نے کہا کہ یاترا کے آغاز سے قبل تمام ضروری انتظامات مکمل کر لیے جائیں گے۔

106
ہوگی۔وزارت داخلہ نے یاترا کی سیکورٹی کے لیے 670 نیم فوجی کمپنیاں مختص کی ہیں، جن کی تعیناتی جموں وکشمیر کے دونوں ڈویژنوں میں شروع ہوگئی ہے۔جموں میں تعیناتی لکنپور سے شروع ہوگی، جبکہ پولیس اور نیم فوجی دستے ہائی ویز، ریلوے اسٹیشن، ایئرپورٹ، بس اسٹینڈ اور بھگوتی نگر یاتری نواس کی حفاظت کریں گے۔کشمیر میں بالتل اور نونوان (پہلگام) بیس کیمپس، دونوں روٹس اور مقدس غار سمیت یاتریوں کے قیام وآمدورفت کے تمام مقامات پر سخت سیکورٹی انتظامات کیے جارہے ہیں۔ذرائع نے بتایا کہ میٹنگ میں سیکورٹی اہلکاروں کی تعیناتی، انسداد دہشت گردی حکمت عملی، یاتری قافلوں کی حفاظت، ایمرجنسی رسپانس، طبی سہولیات، مواصلاتی نظام اور مجموعی لاجسٹک انتظامات پر غور ہوگا۔ خاص توجہ انٹیلیجنس ایجنسیوں کے درمیان ہم آہنگی، نگرانی کے اقدامات اور ہنگامی منصوبوں پر دی جائے گی تاکہ کسی بھی غیر متوقع خطرے سے نمٹا جاسکے۔

107
کی اور فرائض کی انجام دہی میں ان کی لگن، پیشہ ورانہ صلاحیت اور خدمات کو سراہا۔ٹیکنالوجی کے شعبے میں ڈائریکٹر جنرل نے موجودہ سی سی ٹی وی نظام کو ویڈیو اینالیٹکس اور مصنوعی ذہانت (AI) سے لیس جدید سسٹمز کے ذریعے اپ گریڈ کرنے کی ہدایت دی۔انہوں نے سکیورٹی نظام میں جدید تکنیکی آلات کے زیادہ استعمال پر بھی زور دیا۔ اہلکاروں کی مسلسل تربیت، صلاحیت سازی اور مہارتوں میں اضافے کو بھی ترجیحی امور قرار دیا گیا۔مزید برآں انہوں نے مؤثر جیل سکیورٹی کے لیے مسلسل نگرانی اور فعال انٹیلی جنس جمع کرنے کی اہمیت اجاگر کی۔ڈائریکٹر جنرل نے سنٹرل جیل سرینگر کے سپرنٹنڈنٹ اور دیگر جیل حکام کے ساتھ سکیورٹی انتظامات کے مختلف پہلوؤں پر تبادلہ خیال بھی کیا۔یہ دورہ تعینات اہلکاروں کے حوصلے بلند کرنے اور جیل میں اعلیٰ ترین سکیورٹی، تیاری اور پیشہ ورانہ معیار برقرار رکھنے کے عزم کا اعادہ ثابت ہوا۔

108
وسائل کے استعمال پر سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔اسی طرح یو ڈی آئی ایس ای **2025-26** کے اعداد وشمار کے مطابق تعلیمی اداروں میں بنیادی سہولیات کی کمی بھی تشویشناک سطح پر ہے، جہاں **2,698** اسکولوں میں لڑکوں کے لیے بیت الخلا موجود نہیں، **57** اسکولوں میں لڑکیوں کے لیے بیت الخلا اور **78** اسکولوں میں پینے کے صاف پانی کی سہولت دستیاب نہیں۔مزید **9,078** اسکولوں میں باؤنڈری وال جبکہ **10,896** اسکول کھیل کے میدان سے محروم ہیں۔حکومت کے مطابق ان مسائل کے حل کے لیے **4,481** بیت الخلا زیر تعمیر ہیں جن میں **1,441** لڑکوں، **2,575** لڑکیوں اور **465** خصوصی بچوں کے لیے سہولیات شامل ہیں۔ حکومت نے اب تک ایسے اسکولوں پر **13,816.66** کروڑ روپے تخواہوں کی مد میں خرچ کیے ہیں، جبکہ اساتذہ کی دوبارہ تعیناتی اور کلسٹر ریسورس سسٹم کے ذریعے تعلیمی بہتری کی کوششیں جاری ہیں۔یو این ایس کے مطابق تعلیمی نظام کو ایک اور بڑے چیلنج کا سامنا ہے، جہاں سیکنڈری سطح (نویں اور دسویں جماعت) پر ڈراپ آؤٹ کی شرح **12.9** فیصد ریکارڈ کی گئی ہے، جو قومی اوسط **11.5** فیصد سے زیادہ ہے۔یہ اعداد وشمار پارلیمنٹ میں پیش کیے گئے سرکاری ڈیٹا کا حصہ ہیں۔اعداد وشمار کے مطابق پرائمری سطح پر ڈراپ آؤٹ شرح **1.5** فیصد جبکہ اپر پرائمری سطح پر **3.2** فیصد رہی، جو نسبتاً کم ہے۔تاہم جیسے ہی طلبہ سیکنڈری سطح پر پہنچتے ہیں، اسکول چھوڑنے کا رجحان تیزی سے بڑھ جاتا ہے، جو تعلیمی تسلسل کے لیے ایک سنگین مسئلہ ہے۔صنفی اعتبار سے بھی فرق سامنے آیا ہے، جہاں پرائمری سطح پر لڑکوں کی ڈراپ آؤٹ شرح **1.9** فیصد جبکہ لڑکیوں کی **1.1** فیصد رہی۔سیکنڈری سطح پر یہ شرح لڑکوں میں **13.6** فیصد اور لڑکیوں میں **12.2** فیصد ریکارڈ کی گئی۔تعلیمی ماہرین کے مطابق اس رجحان کی بڑی وجوہات میں معاشی دباؤ، دور دراز علاقوں میں تعلیمی سہولیات کی کمی، بنیادی ڈھانچے کی کمزوری اور گھریلو ذمہ داریاں شامل ہیں۔حکومت کے مطابق 'یو ڈی آئی ایس ای+' سسٹم کے ذریعے طلبہ کی حاضری اور ڈراپ آؤٹ رجحانات کی مسلسل نگرانی کی جا رہی ہے، جبکہ "سمگرہ شکشا" اسکیم کے تحت وظائف، مڈڈے میل، اور بنیادی سہولیات کی بہتری کے اقدامات جاری ہیں۔ماہرین کا کہنا ہے کہ اگرچہ پرائمری سطح پر صورتحال نسبتاً بہتر ہے، تاہم سیکنڈری سطح پر بڑھتی ہوئی ڈراپ آؤٹ شرح تعلیمی پالیسی سازوں کے لیے ایک بڑا چیلنج ہے، جس کے لیے ہدفی اور فوری اصلاحات ناگزیر ہیں۔یو این ایس کے مطابق اسکولوں کی بندش و انضمام، اساتذہ کی غیر متوازن تقسیم اور طلبہ کے اسکول چھوڑنے کے بڑھتے رجحان کو اگر بروقت حل نہ کیا گیا تو اس کے طویل المدتی اثرات تعلیمی معیار اور انسانی وسائل کی ترقی پر پڑ سکتے ہیں۔

109
بیان جس میں انہوں نے ملک میں معاشی اور اقتصادی بحران آنے، بے روزگاری میں اضافہ ہونے کا امکان ظاہر کیا تھا کو سختی کے ساتھ مسترد کرتے ہوئے کہا کہ بھارت اس وقت دنیا کے مضبوب و مستحکم ممالک میں شمار کیا جارہا ہے۔ بھارت کا نوجوان ڈرون طیاروں، سیمی کنڈکٹر، راکٹ لانچر بنا رہا ہے جن راکٹ لانچروں کا آپریشن سندور کے دوران استعمال بھی ہوا ہے۔بھارتیہ جنتا پارٹی کے سینئر لیڈر نے قائد حزب اختلاف کے بیان کو بے معنیٰ قرار دیتے ہوئے کہا کہ بھارت کا نوجوان منگل اور چاند پر جانے کی سوچ رہا ہے اور ملک کی اقتصادی شرح 7.8 فیصد کے قریب ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کا نوجوان نوکری مانگنے والا نہیں بلکہ نوکری دینے والا ہے۔ ڈیجیٹل انقلاب ملک میں لایا گیا، میک ان انڈیا نے بھارت کی پہچان بین الاقوامی سطح پر قائم کی ہے اور ملک اس وقت دنیا کے اہم ترین ممالک میں شامل ہے۔انہوں نے کہا کہ لوک سبھا میں اپوزیشن کے لیڈر کا بیان اپنی غیر ملکی آقاؤں کو خوش کرنے کی ایک ناکام کوشش ہے۔ دنیا کی تمام نظریں بھارت پر ٹکی ہوئی ہیں اور اس بات کا اعتراف بین الاقوامی برادری کررہی ہے کہ بھارت نے چیلنجوں کا سامنا کرتے ہوئے معاشی اور اقتصادی طور پر اپنی حالت مضبوط بنادی ہے۔

110
، اندرونی اختلافات کو دور کرنا اور بھارتیہ جنتا پارٹی کا مقابلہ کرنے کیلئے نئی سیاسی حکمت عملی مرتب کرنا ہے۔دارالحکومت نئی دہلی کے کانسٹی ٹیوشن قلب میں منعقدہ اجلاس میں کانگریس کی سونیا گاندھی، راہل گاندھی، ملک ارجن کھڑکے، ترنمال کانگریس کی ممتا بنرجی، سماج وادی پارٹی کے اکھلیس یادو، راشٹرایہ جنتا دل کے تیجسوی یادو، نیشنل کانفرنس کے عمر عبداللہ، پی ڈی پی کی محبوبہ مفتی اور بائی بازوں کی جماعتوں کے رہنماؤں سمیت کئی اہم شخصیت شریک ہوئے۔ اجلاس میں این سی پی شرت پوار گروپ کی سپریہ سولے، سی پی آئی ایم کے جان برداس، سی پی آئی ایم کے ڈی راجا اور دیگر چھوٹی جماعتوں کے نمائندوں نے بھی شرکت کی۔اجلاس میں مجموعی طور پر 23 سیاسی جماعتوں کے نمائندوں نے شرکت کی اور اجلاس کے دوران لوک سبھا انتخابات 2024 کے بعد اپوزین اتحاد کے اعلیٰ رہنماؤں کا پہلا بڑا باضابطہ اجلاس منعقد ہوا۔اجلاس کے بعد کانگریس کے صدر ملک ارجن کھڑکے نے ذرائع ابلاغ کو تفصیلات فراہم کرتے ہوئے کہا کہ 23 جماعتوں پر مشتمل اتحاد کے نمائندوں کی میٹنگ خوشگوار ماحول میں منعقد ہوئی اور اس اعلیٰ سطحی اجلاس کے دوران ملک کے حالات، بڑھتی ہوئی مہنگائی، بے روزگاری، بے کاری اور دیگر معملات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔تاہم انڈیا اتحاد نے مجموعی طور پر 5 مدعوں پر فی الحال کام کرنے کا فیصلہ کیا۔ کانگریس صدر نے کہا کہ بہار، مغربی بنگال اور دیگر ریاستوں میں الیکشن کے دوران چیف الیکشن کمیشن آف انڈیا اور مرکزی حکومت کی جانب سے اٹھائے گئے اقدامات کے بارے میں چیف جسٹس آف انڈیا کو آگاہ کیا جائے گا کہ کس طرح سے الیکشن کے دوران بے ضابطگیاں اور بدعنوانیاں عمل میں لائی گئیں۔انہوں نے کہا کہ نیٹ پیپروں کے مسلسل لیک ہونے پر انڈیا اتحاد نے فیصلہ کیا ہے کہ مرکزی وزیر تعلیم کو استعفیٰ دینا چاہیے تاکہ ملک کے نوجوانوں میں اعتماد بحال ہوسکے۔انہوں نے کہا کہ پچھلے 12 برسوں کے دوران 80 بار امتحانوں کے پیپر لیک ہونا انتہائی بدقسمتی اور اداروں کی ناقص کارکردگی کی عکاسی ہے۔مرکزی وزیر تعلیم کو اس کی اخلاقی ذمہ داری قبول کرکے اپنے عہدے سے مستعفی ہونا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ میٹنگ کے دوران فیصلہ لیا گیا کہ مرکزی حکومت کو اس بات سے آگاہ کیا جائے کہ آل پارٹیز میٹنگ بلائی جانی چاہیے جس میں معاشی، اقتصادی بدحالی بے روزگاری، بے کاری، کسانوں کو درپیش مسائل، بڑھتی ہوئی مہنگائی اور دیگر معاملات پر تبادلہ خیال کیا جائے اور ملک کو اس صورتحال سے باہر نکالنے کیلئے مرکزی حکومت کی جانب سے اٹھائے جانے والے اقدامات کے بارے میں جانکاری حاصل کی جائے۔ملک ارجن کھڑکے نے کہا کہ ہر دو ماہ کے بعد انڈیا اتحاد کی میٹنگ ہوا کرے گی اور دوسری میٹنگ حیدر آباد میں 8 اگست کو منعقد ہوگی۔انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ کے مونسون اجلاس کے دوران کارڈی نیشن کا سلسلہ جاری رہے گا پارٹیوں کے لیڈران ایوان کی کارروائی شروع ہونے سے پہلے میٹنگ منعقد کرینگے تاکہ حکومت کو گھیرنے اور جوابدہ بنانے کیلئے اقدامات اٹھائے جاسکیں۔

111
کی فلاح و بہبود رہا ہے۔اپنی تیسری مدت اقتدار کے دوسرے سال کی تکمیل کے موقعہ پر وزیر اعظم نے ڈائریکٹ بینفٹ ٹرانسفر (ڈی پی ٹی) سوچھ بھارت مشن پردھان منتری آواس یوجنا اور ایوشمان بھارت جیسی اسکیموں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان تمام اقدامات کا بنیادی مقصد عوام کو عزت، سہولیت اور ترقی کے مساوی موقعہ فراہم کرنا رہا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم (X) پر اپنے پیغام میں وزیر اعظم نے کہا کہ گذشتہ 12 برسوں کے دوران بھارت نے کئی تبدیلیوں کا مشاہدہ کیا ہے اور ان تبدیلیوں کی بنیاد غریبوں اور محروم طبقات کی فلاح ہے۔انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت ہمیشہ "انتودیہ" کے اصول سے رہنمائی حاصل کرتی رہی ہے اور کوشش رہی ہے کہ ترقی کے ثمرات ان لوگوں تک بھی پہنچیں جو کئی دہائیوں تک ترقی کے عمل سے محروم رہے۔وزیر اعظم نے اس بات پر بھی اطمینان کا اظہار کیا کہ ٹیکنالوجی نے غریب عوام کے معیارِ زندگی کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈائریکٹ بینیفٹ ٹرانسفر اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے ذریعے حکومتی امداد براہِ راست اور شفاف انداز میں مستحق افراد تک پہنچ رہی ہے۔ان کے مطابق اس نظام سے بدعنوانی اور وسائل کے ضیاع میں کمی آئی ہے، انتظامی کارکردگی بہتر ہوئی ہے اور عوام کا حکمرانی کے نظام پر اعتماد مضبوط ہوا ہے۔وزیر اعظم نے کہا کہ "غریب کلیان" کا سفر اب انسانی بااختیاری کی ایک اجتماعی تحریک بن چکا ہے، جو ایک ترقی یافتہ بھارت کے خواب کو حقیقت میں بدلنے کی جانب پیش رفت کر رہا ہے۔واضح رہے کہ نریندر مودی نے 9 جون 2024 کو مسلسل تیسری بار وزیر اعظم کے عہدے کا حلف اٹھایا تھا۔اس سے قبل وہ 26 مئی 2014 کو پہلی مرتبہ اور 30 مئی 2019 کو دوسری مرتبہ وزیر اعظم بنے تھے۔

112
طور پر شیئر کرنے اور انٹیلی جنس ایجنسیوں اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ قریبی تال میل برقرار رکھنے کی ہدایت دی گئی تاکہ ایک مضبوط اور فعال سیکیورٹی گرڈ کو یقینی بنایا جاسکے۔انہوں نے کہا کہ بارڈر نیشنل ہائی وے (NHW) اور ریلوے ٹریک کے ساتھ سیکورٹی کو یقینی بنانے کے لیے ہدایات جاری کی گئی ہیں جس میں چوبیس گھنٹے ڈومینیشن، چیکنگ پوائنٹس اور ایریا ڈومینیشن گشت پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ترجمان نے کہا کہ مردم شماری اور کرایہ داروں کی تصدیق کی مہم کو NHW کے ساتھ ہوٹلوں اور ڈھابوں پر اور فیکٹری ورکرز کے درمیان مکمل کرنے پر بھی زور دیا گیا تاکہ یاترا کے راستے کے آس پاس کسی بھی ملک دشمن عناصر کی موجودگی کو مسترد کیا جاسکے۔کٹھوعہ کے ایس ایس پی نے ڈرون پر مبنی نگرانی کو تیز کرنے، ایکس رے مشینوں کی تنصیب، اور بیس کیمپ لکھن پور اور یاترا کے مقامات سمیت اہم تنصیبات پر انسداد تخریب کاری کے لیے ڈاگ اسکواڈز کی تعیناتی اور QRTs کی آپریشنل تیاری کو یقینی بنانے کے ذریعے نگرانی اور ردعمل کی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے پر زور دیا۔انہوں نے پولیس، CAPFs، سول انتظامیہ، ٹریفک پولیس، صحت کی خدمات اور دیگر محکموں کے درمیان ہموار بین ایجنسی کوآرڈینیشن پر بھی زور دیا، جس میں فوری معلومات کے تبادلے، مشترکہ تیاری، اور کسی بھی ہنگامی صورتحال کے لیے موثر ردعمل پر توجہ دی جائے۔افسران کو یاترا منی قافلوں کے موثر انتظام اور سیکورٹی کو یقینی بنانے اور تمام اہم یاترا مقامات پر 7×24 مانیٹرنگ کے ساتھ سی سی ٹی وی کوریج کو بڑھانے کی بھی ہدایت دی گئی۔شرما نے یاترا کے محفوظ، ہموار اور کامیاب انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے اعلیٰ آپریشنل تیاری اور مربوط کوششوں کی ضرورت کا اعادہ کیا۔

113
جموں-راجوری-پونچھ قومی شاہراہ پر ٹریفک کی حفاظت اور محتاط ڈرائیونگ کی ضرورت کو اجاگر کرتا ہے، جہاں دشوار گزار راستے اور پہاڑی علاقے حادثات کے خطرے کو بڑھا دیتے ہیں۔وائس آف انڈیا کے مطابق رامبن ضلع کے بانہال تحصیل کے نچلا نہ علاقے میں پیر کو ایک ٹرک الٹنے سے جنوبی کشمیر کے پمپور کے رہائشی ڈرائیور محمد ظفر جاں بحق ہوگئے۔ یہ حادثہ قومی شاہراہ NH-44 پر پیش آیا، جو کشمیر کو ملک کے باقی حصوں سے جوڑنے والی اہم سڑک ہے۔حکام کے مطابق ٹرک جموں کی طرف جا رہا تھا جب نچلا نہ کے قریب حادثے کا شکار ہوا۔پولیس اور ریسکیو ٹیمیں موقع پر پہنچیں اور ڈرائیور کو الٹے ہوئے ٹرک کے اندر پھنسے پایا۔محمد ظفر کو شدید چوٹیں آئیں اور وہ موقع پر ہی دم توڑ گئے، اس سے پہلے کہ انہیں مزید طبی امداد کے لیے منتقل کیا جاسکتا۔بعد میں لاش کو سب ڈسٹرکٹ اسپتال بانہال لے جایا گیا جہاں قانونی کارروائیاں مکمل کی جارہی ہیں۔ پولیس نے حادثے کے حالات جاننے کے لیے کارروائی شروع کر دی ہے۔نچلا نہ کا علاقہ پہلے بھی کئی حادثات کا گواہ رہا ہے، جو شاہراہ کی دشوار گزار نوعیت اور خطرناک موڑوں کی نشاندہی کرتا ہے۔

Before the Hon'ble Court Of Principal District Judge at Shopain

Present: Mr. Mehmoood Ahmed Choudhary

In tha case of : Shaheena Akhter, Aged 40 Years widow of Late Nabi Ahanger R/o Pahlipora, Tehsil Kellar, District Shopain ***(Petitioner)***

Versus

1. Farhan Ahanger S/o Late Ghulam Nabi Ahanger R/o Pahlipora, Tehsil Kellar, District Shopain

2. Public At Large (Respondents)

The matter of proclamation to the public at large in above titled petition seeking Guardian Certificate.

Through this proclamation the Public at Large, including any person who has objection to the grant of the Guardian Certificate in favour of petitioner is hereby informed and called upon to file their objections, if any, before the Court on or before 19/06/2026 failing which no objections will be considered after the expiry of the date hereinbefore.

(S) ***Sd/-***

Principal District Judge, Shopain